Pamph
SCP
#6181

LIBRARY OF PRINCETON
MAR 14 1913
THEOLOGICAL SEMINARY

HINDUSTA'NI'.

Miscellaneous Series.] [No. 4.

THE FALL AND RECOVERY OF MAN:

A DIALOGUE

BETWEEN

A LANDLORD AND HIS TENANT.

زمیندار اور رعیت کی گفتگو

انسان کے گنہگار ہونے اور نجات پانے کے بیان میں

پہلا باب

زمیندار نے رعیت کو بلا کر اُسے پوچھا آج فجر سے تمنے کیا کام کیا *

رعیت نے کہا آج صبح کے وقت کھیت میں ناکاری گھاس اُکھارنے کی بڑی محنت سے میری جان تلک نوبت پہنچی * ساتھہ اِسکے میرے دل میں یہہ سوچ پڑتا ہی کہ کھیت میں اُن ناکاری گھاسونکے پیدا ہونے کا کیا سبب ہی کچھہ بھی فہم میں نہیں آتا *

زمیندار * اُسکا یہہ ماجرا ہی کہ جب ہمارے باپ آدم نے خداکی فرمانبرداری نکی تب خدا کا غضب دنیا میں نازل ہوا اور اِیسی طرح طرح کی

3d *Ed.*] 1836. [5000.

ناکاری گھاس کمتیلے او و ھر ایک رقم کی بُری چیز ہیں جو فقط بے فایدہ میں دنیا میں پیدا ہوئیں *

رعیت * میں سمجھہ نہیں سکتا ہوں کس لئے خدا نے اِسطرح کی بلائیں دنیا میں نازل کیں *

زمیندار * میں خوب جانتا ہوں که ارادہ اُسکا یوں تھا کہ گناہ کی خرابی کے لئے اپنا غضب ظاہر کرے اور سارے گنہگاروں کو سزا پہنچاوے تاکہ لوک اپنے تئیں جانیں کہ گنہگار ہیں *

رعیت * ہمارے باپ آدم سے ایسی کونسی خطا سرزد ہوئی تھی اُسے آپ شرحوار بیان کیجئے *

زمیندار * کیا تمھیں معلوم نہیں کہ خدا نے نیک و بد کے امتیاز کے لئے آدم سے عہد کیا تھا لیکن اسنے اُسی عہد کو ترک کرکے گناہ کیا *

رعیت * میں اِس ماجرے سے محض ناواقف ہوں چاہئے کہ آپ نوازش کی راہ سے مجھے سمجھا دیجئے *

زمیندار * بہت خوب سنو اِس قول میں آدم سارے آدمیونکی جڑ اور بنیاد تھا اِسواسطے خدا نے نہ صرف اس ہی کے لئے بلکہ اُسکی آل واولاد کے لئے بھی عہد کیا تھا * اور معنی اِس عہد کی یوں تھی کہ ای آدم اگر تو میرا حکم مانے تو تیرے اور تیری آل واولاد کے لئے بہت آرام ہوگا نہیں تو تو اور تیرے

فرزند سبکے سب اِس دنیا میں طرح طرح کی تصدیع اور بڑی بے چینی میں رہینگے نہ ان قیامت کے دن جہنم کی آگ میں جو بڑی تیز ہی اور کبھی بجھنے والی نہیں جلینگے *

رعیت * میں تو اپنی دانست میں اِس شرط کو بہتر سمجھتا ہوں اور یہہ بھی یقین جانتا ہوں کہ خدا کے حکموں کو ماننا واجب ہی لیکن اُس عہد کا ماننا آسمان یا مُشکل تھا *

زمیندار * خدا کے حکمونکو ماننا آدم کے لئے کچھہ مشکل نہ تھا کیونکہ خدا نے اُسکو فرماں برداری اور حکم ماننے کی قدرت بخشی تھی *

رعیت * وہ کون سا حکم ہی جو خدا نے فرمایا تھا *

زمیندار * جس وقت خدا نے آدم کو بنایا اور اُسکو باغ عدن میں رکھا تو یہہ فرمایا کہ تو اِس باغ کے ہر درخت کے میوے جسے جی چاہے بے خطرہ کھا مگر نیک و بد کی شناخت کے درخت کا پھل جو باغ کے درمیان ہی مت کھا کیونکہ جس دن تو اُسے کھائیگا تو مرجائیگا *

رعیت * مجھے یقین ہوا کہ یہہ حکم کچھہ مشکل نہیں مگر ہمارے باپ آدم نے اُسے قبول کیا یا نہیں *

زمیندار * وہ شیطان کی فریب سے دغا کھا کر خدا کا حکم نمانا اور ترک کیا * یہہ سب جس طرح درپیش ہوا تقریر اُسکی یوں ہی سانپ یعنے شیطان نے آدم کی جورو کو فریب کی راہ سے یہہ کہا ای عورت کیا یہہ سچ ہی کہ خدا نے فرمایا ہی کہ تم اِس باغ کے سب درخت کا پھل مت کھاؤ * وہ بولی ہاں ہم باغ کے سب درختوں کا پھل کھا سکتے ہیں پر بیچ کے گاچھہ کا نہیں کیونکہ خدا نے فرمایا ہی اُس درخت کا پھل جو درمیان باغ کے ہی ہرگز مت کھاؤ اور کبھی مت چھوو ایسا نہووے کہ تم مرجاؤ * تب ابلیس نے اُس عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہیں مروگے کیونکہ خدا کو معلوم ہی کہ جس روز تم اُسے کھاؤ اُسی روز تمھاری آنکھیں کھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے ہووگے * پس اُس عورت نے جب دیکھا کہ یہہ پھل خورش کے لایق اور نظروں میں خوشنما اور دانش بخشنے میں نہایت پسندیدہ ہی تب توڑ کر کھایا اور اپنے شوہر کو دیا اور اُسنے بھی کھایا *

رعیت * میں بھی جانتا ہوں کہ شیطان بے ایمان بڑا دغاباز اور شریر اور آدمی کا دشمن ہی اِسواسطے

اُس سے ایسے بُرے فعل ظاہر ہوتے ہیں *

زمیندار * سچ ہی کہ شیطان ایسا ہی بدذات بدباطن ہی کہ آدمیوں کے دلونکو گناہ کی طرف مایل کرتا ہی اور ہریک کو گناہ کے سبب سزا دلواتا ہی *

رعیت * کیا خدا نے ہمارے باپ آدم کو اُسکی نافرمانبرداری کے سبب سزا دی *

زمیندار * ہاں خدا نے اُسکو سزا پہنچائی اِسکی دلیل تمہارے یہہ کہنے سے کہ ناکاری گھاس کھیت میں پیدا ہوتی ہیں ثابت ہوئی * چنانچہ میں نے کہا اُسکا باعث یہہ ہی کہ خدا نے ہمارے باپ آدم کے گناہ کے سبب دنیا پر غضب ڈالا اور اُسکو کہا کہ تیرے واسطے زمین ملعون ہوئی اور کانٹے اور اونٹ کتارے اُگائیگی * اور اُسکی جورو سے کہا کہ میں تیرے درد اور حمل کو بڑھاونگا اور تو درد سے بچے جنیگی * اِسلئے میں دیکھتا ہوں کہ عورت ولادت کے وقت بہت اذیت اُٹھاتی ہیں اور لوکا بھی بعد پیدایش کے اقسام طرح کے رنج وبلا میں گرفتار ہوتا ہی اور بعضے پیدایش کے ساتھہ ہی مرتے ہیں اور بعضے ایک یا دو مہینے یا ایک یا دو تین برس کے عرصے میں مرتے ہیں *

سوا اِسکے اور بہتیری دلیلیں ہیں جیسا کہ لوگ
آپس میں ہر طرح کا جھگڑا اور لڑائی اور دُشمنی
برپا کرتے ہیں اور ہر قسم کے مرض اور تصدیعہ
اور موت میں گرفتار ہیں * پس ظاہر ہی کہ خدا
کے حکم کے برخلاف کرنے سے آدم گنہگار ہوا اور
ساری اولاد سمیت اُن بلاؤں میں پڑا چنانچہ انجیل
میں لکھا ہی کہ جس طرح کہ گناہ ایک آدمی کے
وسیلہ سے دنیا میں داخل ہوا اور موت اُسکے ساتھہ
اُسی طرح موت نے سارے آدمیوں پر کہ سب کے
سب گنہگار ہیں تسلُط پایا *

رعیت * میں سمجھتا ہوں کہ اس ملك کے
بعضے بعضے آدمی اِس احوال سے واقف ہیں پر بہتوں
کو معلوم نہیں ہی *

زمیندار * یہہ تو سچ ہی مگر اِس ملك کے
باشندے ہرگز غور کی راہ سے اِن باتونکو نہیں
سُنتے اِسیواسطے اُنکے حال پر بڑا افسوس ہی *

رعیت * اُن لوگوں کے حال پر کیونکر افسوس
ہی اُسے بیان کیجئے *

زمیندار * اگر کوئی آدمی بیمار ہوجاے تو وہ
کسی طبیب کے بلانے کو بھیجتا ہی اور طبیب
یا اُسکے عوض کوئی شخص آکر مریض کی بیماری

دریافت کرکے مرض کے مطابق دوا دیتا ہی * تب وہ مریض اُس دوا کے کھانے سے چنگا ہوتا ہی لیکن کوئی مریض اپنے مرض کی بدون تشخیص کسی طبیب کو نہیں بلوا تا اور دوا بھی نہیں کھا تا اِس لئے وہ مرض سے شفا نہیں پاتا ہی بلکہ مرجاتا ہی *

رعیت * اِس تمثیل کا خلاصہ کیا ہی آپ کیچئے شرحوار بیان کرو *

زمیندار * اُسکی معنی یہہ ہی کہ اِس مقام میں مرض گناہ ہی اور مریض گنہگار اور طبیب عیسیٰ مسیح اور طبیب کا عوض روح قدس اور دوا عیسیٰ مسیح کا لہو ہی * اِس لئے جو آدمی گناہ کے مرض سے مریض ہوتاہی اگر عیسیٰ مسیح کو تلاش کرے اور اُسپر اعتقاد درست رکھے تو وہ روح قدس کے فضل اور عیسیٰ مسیح کے لہو سے تندرستی حاصل کرکے بہت سا آرام اور بڑا چین پاویگا * مگر جو لوگ اپنے گناہوں سے غافل اور ناواقف ہیں عیسیٰ مسیح پر اعتقاد نہیں لاتے اُنکے گناہ کی مغفرت نہوگی بلکہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ جلینگے *

رعیت * جو تم نے کہا سچ ہی لیکن عیسیٰ مسیح کے لہو سے کس طرح دوا بن سکتی ہی میں اُسکی ترکیب کچھہ سمجھہ نہیں سکتا ہوں *

زمیندار * اِس ترکیب سے بن سکتی ھی یعنے گنہگاروں کی نجات کے واسطے عیسیٰ مسیح نے صلیب پر اپنی جان دی اور اُس سے جو خون نکلا تھا اُسکو روح قدس لیکر اُن گنہگاروں کی روح کوجو اُس پر اعتقاد رکھتے ھیں دیتی ھی اور وے اپنے گناھوں سے نجات پاتے ھیں * اسواسطے اُس لہو کو دوا کہتے ھیں کیونکہ جیسی اور دواؤں سے بیماری دفع ھوتی ھی ویسا ھی اِس ترکیب سے گناہ دور ھوتا ھی *

رعیت * میں نے ایسی تعجب کی بات کبھی نہیں سُنی ھی اُس سے صاف معلوم ھوتا ھی کہ عیسیٰ مسیح فقط آدمی نہیں ھی *

زمیندار * یہہ سچ ھی عیسیٰ مسیح میں الوھیت ھی جیسا انجیل یوحنا کے پہلے باب میں لکھا ھی کہ ابتدا میں کلمہ تھا اور کلمہ خدا کے ساتھہ تھا اور کلمہ خدا تھا * اِن باتوں سے عیسیٰ مسیح کا ایک نام ظاھر ھوتا ھی یعنے کلمہ * اور یہہ بھی لکھا ھی کہ کلمہ نے مجسم ھوکر ھم میں سکونت کی * مطلب اُسکا یہہ ھی کہ عیسیٰ مسیح نے انسان کی بھیس میں اپنی صورت بدل کر دنیا میں جنم لیا * تیس برس تک عوام میں ظاھر نہوا بعد

اُسکے تین برس یہودیہ کی سر زمین میں اکثر
لوگوں کو خوش خبری اور وعظ سُنا یا کیا اور بہت
سے عجیب معجزے بھی دکھایا * اور جب وقت
کامل ہوا کہ وہ آدمیوں کے گناہ کا کفارہ ہووے
ایک باغ میں خدا نے اُسے غم گیں کیا * پھر اُسی
باغ میں اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُسکو
پکڑوایا اور یہودیوں نے اُسے لیکر صلیب کے عذاب
سے مار ڈالا * موت کے بعد وہ گاڑا گیا پر تیسرے
روز قبر سے جیتا نکلا اور اکثر اپنے حواریوں کو
اور ایک بار پانچ سو سے زیادہ شاگردوں کو دکھائی
دیا * اسیطرح چالیس دن تک دنیا میں رہا بعد
اِسکے اپنے شاگردوں کے سامھنے ابر پر سوار ہوکر
بہشت میں گیا اور سبونکا بادشاہ اور آدمیوں کی
نجات دینے والا ہورہا * پس جو آدمی اُس پر
معتقد ہوتا ہی خدا اُسکے گناہ عیسیٰ کے واسطے
معاف کرتا ہی *

رعیت * میں نے ایسی بات کدھی نہیں سُنی
اس واسطے جتنی باتیں جو مسیح کی بابت میں
باقی ہیں اُنکے سُننے کی آرزو رکھتا ہوں *

زمیندار * خداوند عیسیٰ مسیح کا سب بیان
انجیل مقدس میں شرحوار لکھا ہی لیکن اب فرصت

کم هی اِس لئے آج تم کو رخصت کرتے میں * اگر کل آؤ گے تو اور کچهه بیان کرینگے *

دوسرا باب

رعیت نے زمیندار کے پاس پهر آکر اُسے کہا که ای خداوند اگر آپ کو فرصت هو تو کهیت کی تمثیل کی بات جو باقی هی سو بیان کیجئے *

زمیندار * فرصت تو هی مگر میں تم سے بالفعل ایک سوال کرتا هوں یعنے که دل تمهارا کهیت کی مانند هی یا نهیں *

رعیت * میں نے تو کبهی یهه خیال نهیں کیا اور یهه کس طرح هوسکتا هی *

زمیندار * نه فقط تمهارے دل پر موقوف بلکه سبهوں کی یهی صورت هی اور اُسکی دلیل یهه هی که گناه ناکاری گهاس کے برابر هی * اور جس طرح ناکاری گهاس کا جنم کهیت میں خود بخود هوتا هی گناه بهی اُسی طرح آدمیونکے دلوں میں آپ سے آپ پیدا هوتا هی چنانچه آدمی کے دل هی سے بُرے اندیشے اور زناکاریاں اور حرامکاریاں اور قتل کرنا اور چوریاں اور لالچ اور شرارت اور دغا اور مستی اور بدنظری اور کفر اور تکبر اور نادانی

سرزد ہوتی ہیں اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں* اِن گناہوں کے بیجونکو شیطان نے آدمیوں کے دل کے کھیت میں ڈال دیا اور اُسکے نکلنے سے اچھی فکر اور نیک ارادے بڑھنے جاتے رہے *

رعیت * میں بھی یہہ سمجھتا ہوں کہ آدمیوں کے دل میں نیک تخم تھا لیکن کب اور کس وقت تھا اگر جانتے ہو تو مجھہ سے صاف بیان کرو *

زمیندار* خدا نے جب ابتدا میں انسان کو صفائی اور سچائی اور دانائی سے پیدا کیا اُس وقت میں کوئی گناہ نہ تھا اور اُسکے دل میں بھی گناہ کا بیج مطلق نہ تھا * اسیواسطے آدمی کی حالت پاک تھی لیکن یہہ بڑا افسوس ہی کہ خدا نے جس میوے کو کھانے منع کیا تھا شیطان کی فریب سے آدم اور اُسکی جورو نے اُسے کھایا اور اُن دونوں کے دل میں گناہ پیدا ہوا اور اُس تاریخ سے ابتک ہر آدمی کے دل سے گناہ اُن ناکاری گھاس کی مانند جو کھیت کے اندر نکلتی ہی گناہ نکلتا ہی اور جو جو بد فعل آدمی سے صادر ہوتا ہی علاقہ اُسکا دل ہی سے ہی *

رعیت * انسان کے دل سے گناہ سرزد ہوتا

هی شاید فاعل اُسکا خدا هی اور آدمی کو خدا گنا کی طرف مایل کرتا هی *

زمیندار * افسوس * تمهاری ایسی نادانی اور کفر کی باتیں سُن کر میں بهت دلگیر هوا کیونکه تمنے خدا کی بدنامی کی اور ایسی کُفر کہنے سے بڑا گناه هوتا هی * اس واسطے میں تم سے التماس کرتا هوں که اِس طرح کی باتیں جو محض کُفر هیں پهر کبهی مت کہو بلکه دل میں بهی نلاو کیونکه جیسا تم نے کهیت میں ناکاری گهاس نهیں لگائی اور مرضی بهی نهیں که ایسی گهاس کهیت میں نکلے اسیطرح خدا نے بهی گناه کے تخم آدمی کے دل میں نهیں بویا اور اُسکی مرضی بهی نهیں که آدمی گناه کرے اور عذاب میں پڑے *

رعیت * میری تقصیر معاف کیجئے کیونکه اکثر لوگ اس طرح پر کہا کرتے هیں اس واسطے میں بهی اپنی نادانی سے سمجها تها که شاید سچ هو *

زمیندار * تمهاری تقصیر میں کیونکر معاف کرسکتا هوں میری کیا طاقت هی * تم اُس کفر کے کہنے سے خدا کے سامهنے تقصیروار ٹهہرے هو پس اب لازم هی که اُس خطاے عظیم کی معافی

مسیح کے طفیل خدا کریم سے مانگا کرو اور یقین ہی کہ وہ بخشے * اور دیکھو کہ بہت آدمی جھوٹھی باتوں سے فریب کھاتے ہیں اور اکثر جوٹھہ کہنے سے گنہگار ٹھہرتے ہیں اِس واسطے میں تمہیں جتاتا ہوں کہ جب کوئی آدمی تمہارے سامھنے کوئی بات کہے تو تم کو لازم ہی کہ اُسکے جھوٹھہ و سچ کو دریافت کرو کہ بجا ہی یا بیجا جسے راست جانو اُسپر عمل کرو اور جسے نا راست جانو ترک کرو *

رعیت * بہتیرے آدمی کی رای اس بات پر ہی کہ خدا لوگوں کو گناہ میں مرتکب کرتا ہی لیکن آپ کہتے ہیں کہ وے جھوٹھے ہیں اب میں کسکی بات پر اعتبار کروں *

زمیندار * میں نے تم سے جو کہا اُسکی دلیل سنو اور اُسکے سچ و جھوٹھہ میں غور کرو * کہ کوئی بادشاہ اپنی بادشاہت اُجاڑنے کے واسطے اپنی رعیت کو کبھی مصلحت نہیں دیتا * اور عدالت کرنے والے کسی آدمی کو خون اور چوری میں ہرگز راہ نہیں بتاتے * اور باپ بیٹے کو بد تعلیم نہیں کرتا پس خدا جو ہر طرح سے پاک ہی اور ہمارا بادشاہ اور عادل اور باپ ہوکر ہم سب کو گناہ کی

راہ نہیں بتاتا * یہہ بات اُسکی شان سے بعید هی کیونکه اگر خدا کو یہی کرنا هوتا تو هرگز گناہ سے خلق کو بچانے کے واسطے اپنے بیٹا عیسیٰ مسیح نہیں دیتا اور اُسکو دنیا میں بھیجنا اور سزا دینا پسند نہیں کرتا * اب خدا کس طور اور کون سی دلیل سے گناہ کا کرنے هارا اور کس تجویز سے آدمي کے گناہ کا فاعل ٹھہرا جاتا هی * پس حاصل یہہ هی که خدا نے کسی بنی آدم کو گناہ کی راہ نہیں دیکھائی بلکه وے شیطان کي فریب سے بھٹکتے پھرتے هیں *

رعیت * اِس احوال کے سننے سے مجھے یقین هوا که تمھاری بات سچ اور برحق هی *

زمیندار * بھلا اب میں تمسے یہہ کہتا هوں که اِس احوال کی حقیقت دل میں یاد رکھو اور اپنے همسایوں کو اُسپر مطلع کرو اور اُنهیں کہو که اُس جھوٹھی بات پر اعتقاد نکریں *

رعیت * جو تم نے فرمایا میں وهی کرونگا لیکن اور ایک بات باقی هی یعنے میرا دل اُن گناهوں سے جو اُس میں پیدا هوتے هیں کیونکر نجات پا سکتا هی *

زمیندار * اچھا سو کہا جائیگا لیکن پہلے میں

ایک سوال کرتا ہوں اگر کوئی مالی اپنے صاحب کے باغ کو صاف نکرے تو وہ صاحب اُس سے کیا سلوک کریگا *

رعیت * میں تو یہہ سمجھتا ہوں کہ صاحب اُس سے ناخوش ہوکر ایک دوسرا مالی اپنے باغ کے احتیاط کے واسطے مقرر کریگا *

زمیندار * درست اور خدا بھی اُسیکے موافق سلوک کرتا ہی چنانچہ اگر کسیکا دل گناہ سے ناپاك ہوجاے تو خدا اُسکی صفائی کے واسطے روح قدس کو تعین کرتا ہی * اور اگر پہلا مالی دوسرے مالی کو اندر آنے ندیوے اُسوقت اُسکا صاحب کیا کہیگا *

رعیت * میں تو یہہ معلوم کرتا ہوں کہ صاحب اُسکی چشم نمائی کے لئے ایك دوسرا شخص اُسکے پاس بھیجیگا اور اُسکی زبانی یہہ کہلا بھیجیگا کہ اگر تو نئے مالی کو باغ کے اندر جانے ندیگا تو میں تجھکو قیدخانے میں بھیجونگا اور کام سے برطرف کرونگا *

زمیندار * فی الواقع وہ صاحب ایسا ہی کریگا اور خدا بھی تمہارے ساتھہ اِسی طور پر سلوك کریگا کیونکہ انجیل مقدس میں خدا نے ایسیہی تعلیم تمکو کرچکا ہی کہ اگر میرے حکم کو نمانو

اور عیسی مسیح پر اعتقاد نکرو اور اپنے دل میں
روح قدس کو جگہہ ندو تو میں تمکو جہنم کے
ابدی بندی خانہ میں مقید رکھونگا * پس دیکھو
تم برابر ابتدا سے ابتلك خدا کے حکموں کو عدول
کرتے آتے ہو تمہاری موت کے دن قریب پہنچنا
ہی اور تم خاطر جمع بیٹھے ہو افسوس یہہ تمہاری
سراسر بیوقوفی اور بری غفلت ہی اِس واسطے ضرور
ہی کہ بعد مرلیکے دوزخ میں جاؤگے * لیکن
ابھی تد بیر اُسکی یہہ ہی کہ تم خبردار رہو
اور دل سے خدا کے پاس عرض کرو کہ وہ تمہارے
دلکی صفائی کے واسطے روح قدس کو تعین کرے
تو تمہاری نجات اور دل کی صفائی ہو سکتی ہی نہیں
تو دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ گرفتار رہوگے *

رعیت * تمہاری اس بات کے سُننے سے مارے
خوف کے میرا سارا بدن لرزتا ہی کہ کس
طرح اتنی مصیبت اور جہنم کا دکھہ اُٹھاونگا اور
روح قدس کے لئے خدا سے کس طرح التماس کرونگا
وہ بھی معلوم نہیں اِس واسطے آپ سے عرض کرتا
ہوں کہ اپنی نوازش سے مجھے تعلیم کیجیئے *

زمیندار * جس طرح خدا سے عرض کرنا
چاہئے میں کہہ دیتا ہوں یعنے تم پوشیدہ جگہہ

میں چپکے جا کر اپنے دل کو خدا کی طرف مایل
کرو اور توبہ کے ساتھہ دل سے عرض کرو اور اپنی
آرزو مانگو تو تمھارے دلکی مراد پوری ہوگی
کیونکہ جو آدمی گناہ کے واسطے پشیمان
ہووے اور دل سے ساتھہ ایمان کے جو مسیح پر لانا
ہوتا ہی خدا کی نماز ادا کرے خدا اُسکی
مغفرت البتہ کرتا ہی * مگر وہ نماز اِس وضع پر
کرو اور کہو کہ ای سبکے دیکھنے والا غیب دان
اور معاف کرنے والا میں بڑا گنہگار لاچار ضعیف
ہوں اور باغي تیرے حضور گناہوں کے اقرار کرتے
اور تیری رخصت پانے کی کیا سبیل ہی کچھہ
نہیں جانتا اور محض نادان ہوں اس لئے یہہ عرض
کرتا ہوں کہ تو اپني رحیمی کی راہ سے مجھہ عاصي
پر مہر کر اور نماز اور دعا کی طاقت اور عقل بخش
اور میرے دلکو روح قدس کے حوالے کر کہ
اُسکی مدد سے روحانی چیز کی تمیز پیدا ہووے
تا اپنے ذاتی اور فعلی گناہوں کو معلوم کروں اور
عیسیٰ مسیح کی ضمانت سے میرے جتنے بُرے
خیال اور خراب بات اور نجس کام ہیں معاف کر
اور میرے دل کی صفائی کے لئے روح قدس کو
تعین کر اور نجات بخش * ای کریم یہہ سب

تفضلات کریمانہ مجھہ پر ظاہر کر * میں اقرار کرتا ہوں کہ سخت عاصی ہوں لیکن میری آرزو یہہ ہی کہ اپنے گناہوں سے دشمنی اور راستبازی اور پرہیزگاری کو عزیز رکھوں * مجھے بد راہ سے نجات دے اور نیك راہ میں چلا اور توبہ جو گناہ کے لئے چاہئے مجھے اسکی توفیق دے * اِن باتوں کو عیسیٰ مسیح کے نام سے میں نے عرض کی آمین *

رعیت * تم نے مجھہ پر بڑی مہربانی کی * اور میں بھی آپکی تعلیم کی ہوئی باتوں کو دل میں یاد رکھونگا * پر اگر کوئی شخص روح قدس کو دل میں آنے ندے تو وہ کس طرح اندر آسکتی ہی *

زمیندار * جو آدمی کہ اپنے دل کے اندر روح قدس کو آنے ندیوے وہ بڑا بدباطن ہی * پر جیسا کہ وہ صاحب پہلے مالی کو پیار کرتا ہی اور اُسکو چھوڑا دینے کی اُسکی مرضی نہیں وہ اور کسی شخص کو اُسکی تنبیہہ کے لئے بھیجیگا اور اُسکی زبانی یہہ پیام دیگا کہ اگر تو نئے مالی کو باغ میں آنے دیوے اور موافق تعلیم کے اُسکے ساتھہ باغ کے کاموں کو بخوبی انجام دیوے تو

تجھے ہرگز نہیں چھوڑاؤنگا بلکہ جس سے تیری بہتری کی صورت ہوگی بھر مقدور سعی کی جائیگی *
اب تم ان باتوں کے مضمون سے کیا سمجھتے ہو وہ مالی صاحب کے کہنے سے آنے دیگا یا نہیں *

رعیت * میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ وہ مالی نئے مالی کو ضرور آنے دیگا اور نہیں تو اُسکی بڑی سزا ہوگی *

زمیندار * تم جو کہتے ہو واجبی ہی اور خدا بھی آدمی کے ساتھہ اِسی طور پر سلوک کریگا یعنے خدا سارے خلق کو پیار کرتا ہی اور یہہ بھی جو خلق کو جہنم کی اذیت پہنچے اُسکی مرضی نہیں *
اور انجیل مقدس میں خدا انسان کے لئے ایسا اقرار کرتا ہی کہ اگر کوئی آدمی اپنے دل میں روح قدس کے سمانے کی خواہش کرے میں اُسکی تقصیرات معاف کرکے حیات ابدی میں بہرہ مند کرونگا لیکن جو کہ اِس سے اِنکار کریگا اور اعتقاد کو درست نرکھیگا وہ ضرور خدا کے قہر میں پڑیگا اور سزا پاویگا۔ مگر جو آدمی خدا کے کلام کا پاس کریگا بے شبہہ اُسکے دل میں روح قدس سماویگی *

رعیت * یہہ سمجھا کہ خدا کی اِن باتوں پر اعتقاد کرنے سے روح قدس میرے دل میں

سماویگی، مگر وہ میری نظروں میں دیکھائی دیگی یا نہیں ❁

زمیندار ❁ نہیں وہ تمہاری نظر میں نہ سوجھیگی کیونکہ وہ روح ہی ❁ کسی آدمی نے ہوا کو اپنی نظر سے نہیں دیکھا مگر اُسکی کمالیت سبھی عوام سمجھتے ہیں کیونکہ درخت کی اونچی ڈالیاں اُس سے جھک جاتی ہیں اِسی طرح اگر مغرور آدمی کے دل میں روح قدس سماوے تو اُس میں فروتنی پیدا ہوتی ہی ❁ جیسا مالی باغ کو صاف کر کے تخم بوتا ہی جو اُگتا ہی اِسی طرح روح قدس بھی لوگوں کے دل میں سماکر سب برے اندیشوں سے اُسکو پاک صاف کر کے راستبازی کا تخم بوتی ہی اور وہ اندک زمانے کے عرصے میں اُگ کر اچھا پھلتا ہی ❁

رعیت ❁ وہ کھیت جو ناکاری گھاس اور کانٹوں سے جنگل کی مانند ہورہا ہی اُسکو صاف کرنا بہت مشکل ہی ❁

زمیندار ❁ ہاں سچ ہی مگر روح قدس آدمی کے دل کو صاف کرتی ہی یہہ اُس سے بھی بڑی مشکل ہی ❁ آدمی کے دل کے کھیت میں نکمی

گھاسوں کی مانند جو جو گناہ کہ ہیں انکے سب نام تم جانتے ہو یا نہیں *

رعیت * نہیں وہ سب مجھکو معلوم نہیں بلکہ اگر مہربانی کیجیئے تو سنا چاہتا ہوں *

زمیندار * ان گناہوں کے ناموں کے خدا نے اپنی مقدس کتاب میں بیان کیا اور یوں فرمایا ہی جسم کے کام تو ظاہر ہیں کہ یہی ہیں زنا حرامکاری ناپاکی شہوت بت پرستی جادوگری دشمنیاں جھگڑے تندیاں غضب تکراریں جدائیاں بدعتیں حسد قتل مستیاں اور شور و شر اور جو فعل کہ اُنکی مانند ہیں جنکی بابت میں تمھیں پیشتر کہتا ہوں کہ اُنکے فاعلوں میں سے کوئی خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے *

رعیت * سب گناہ جو ذکر کئے گئے دنیا میں جاری ہی *

زمیندار * افسوس یہہ سب گناہ اِس عالم میں ہی اور اُن کا جڑ آدمی کے دل میں بڑا مضبوط ہو بیٹھا ہی اِسی سبب سے دل میرا متردد ہی *

رعیت * ہاں یہہ بہت تاسف ہی اور اس سے میں یہہ سمجھتا ہوں کہ گناہ کی بیخ بنیاد کو

لوگوں کے دل سے جڑ بیڑ سے اُکھاڑنا اور دل کو صاف کرنا بہت مشکل کام ہی ٭

زمیندار ٭ یہہ یقین ہی کیونکہ آدمیوں کی خصلت ہی سے گناہ ہوتا ہی اور وے اپنے مزاج سے گناہ کو عزیز رکھتے ہیں اور انکے دل میں یہہ خواہش کبھی نہیں ہوتی کہ گناہ سے دور ہووے ٭ بلکہ اس طریق سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ اگر وے اپنے گناہوں سے دست بردار نہیں ہوینگے یقین ہی کہ دوزخ کے عذاب سے ہمیشہ تکلیف اُٹھایا کرینگے چنانچہ ڈرنے والے اور بے ایمان اور نفرتی اور خونی اور زانی اور جادوگر اور بت پرست اور سارے جھوٹے اُس جھیل میں جو آگ اور گندھک سے جلتی ہی شریک ہوینگے اور یہہ دوسری موت ہی یعنے جہنم کا عذاب ٭

رعیت ٭ میں بھی سمجھتا ہوں کہ جبتلک آدمیوں کی خواہش گناہ کی طرف سے دور نہیں ہوتی ہی اور اُنھونکا دل بھی صاف نہیں ہوتا تبتلک اُنکے لئے بڑی تکلیف اور نہایت تصدیع ہوگی مگر دل اُنکا گناہ سے کس طرح صاف ہوویگا مجھہ سے کہو ٭

زمیندار ٭ جس طرح مالی اپنے ہتھیار سے

باغ کو صاف کرتا ھی اسی طور پر روح قدس بھی ھتھیار کے وسیلے سے آدمیوں کے دلوں کو پاك و صاف کرتی ھی *

رعیت * بس تم مہربانی کر کے ھم سے کہو کہ روح قدس کے وسیلے کا ھتھیار کیا ھیں *

زمیندار * خدا کی نماز کرنا اور اُسکی کتاب کی تلاوت کرنا اور اُسکے وعظ کی خوشخبری سُنا اور عیسیٰ مسیح کے اداب کے مطابق چلنا یہی سب روح قدس کے وسیلہ کے ھتھیار کہلاتے ھیں اور اُن ھی سے دلکی صفائی ھوتی ھی *

رعیت * میں تو تمہارے کہنے سے کچھہ سمجھا لیکن انجام اِن کاموں کا عوام سے کس طرح ھوگا اور وے کیونکر اُنپر ماھر ھوینگے اُسے تم بیان کرو *

زمیندار * وے سب نباہ اُسکا روح قدس کی تعلیم سے کرینگے اور وہ تعلیم انجیل مقدس میں لکھی ھوئی ھی اس لئے میں تم سے کہتا ھوں کہ تم ھر روز بیبل پڑھا کرو اور خدا کی نماز اپنے سارے دل و جان سے کرو یقین ھی کہ اُسکے فضل و کرم سے تمہارے دلکی صفائی ھو جاوے اور سب طرح سے تمہاری فلاح کی صورت نظر آوے *

رعیت * البتہ اِن باتوں میں جو تم نے کہی

دل و جان سے حاضر ہوں اور اُن گناہوں کے نام
سے جو پیشتر تم نے کہا واقف ہوا اور جس طرح
اِن خطاؤنکا دفع ہوسکتا ہی اُسکا بھی طریقہ بتایا
مگر روح قدس کسطرح راستبازی کا بیج دل میں
بوتی ہی آرزو ہی کہ دریافت کروں *

زمیندار * اُسکا بیان بیبل میں یوں لکھا ہی
یعنے خدا کا فضل و رحم راستبازی کا تخم کہلاتا ہی
اور جیسا کھیت کے درختوں کو نکلتے وقت کوئی
نہیں دیکھہ سکتا اُسیطرح راستبازی کے بیج کا
اُگنا اور اُسکا نکلنا کسیکی نظر میں نہیں سوجھتا
مگر تھوڑے دنوں کے بعد وہ آپ ہرطرح سے
ظاہر ہوتا ہی یعنے آدمیونکی راہ میں پارسائی
اور پاکی کا پھل پھلتا ہی *

رعیت * راستبازی کے پھلوں کا نام کیا ہی
آرزو ہی کہ سُنوں *

زمیندار * بیبل مقدس میں لکھا ہی کہ پھل
جو ہی سو محبت اور سرور اور آرام اور صبر اور
ملایمت اور خوشخوئی اور ایمان اور فروتنی اور
پرہیزی اور کوئی شریعت اِن کاموں کے مخالف
نہیں * اور روح قدس لوگونکے دل میں سما کر
رفتہ رفتہ گناہ کو دور کرکے راستبازی کے پھل

ے برو مند کرتی ہی پس جانو اِسطرح سے روح
ُس لوگونکے دل کو صاف کرتی ہی *
رعیت * کسی آدمی کا دل اُس طور پر پاک و
صاف ہوا ہی اگر جانتے ہو تو مجھسے کہو *
زمیندار * جو لوگ کہ عیسیٰ مسیح پر اعتقاد کریں
ور اُسکے مذہب کے مطابق چلیں اُنکا دل صاف
کیا جاتا ہی اور وے سب عیسائی کہلاتے ہیں *
رعیت * تم جو کہتے ہو فی الواقع ہی لیکن میں
اکثر عیسایوں کو دیکھتا ہوں کہ وے سوا ے
برے کام کے اور کچھہ نہیں کرتے *
زمیندار * سچ ہی کہ وے فقط نام کے عیسائی
ہیں اور حقیقت میں کچھہ نہین اِسواسطے وے
اکثر بُرے کام میں محو اور مگن رہتے ہیں لیکن
تم جانو کہ وے اگر اِن کاموں سے دست بردار
نہوویں اور صدق دل سے توبہ نکریں تو بے شک
دوزخ کی اذیت اور تکلیف ابد تک اُٹھاوینگے *
رعیت * آج یہیں تک موقوف رہے کیونکہ
مجھے زیادہ فرصت نہیں اِس لئے اب آپ سے رخصت
ہوا چاہتا ہوں *
زمیندار * بہت خوب جاو لیکن اور ایک بات
تم کو تاکید سے کہہ دیتا ہوں اُسے یاد رکھنا یعنے

تم ذرا سوچو اور غور کرو کہ اگر عیسیٰ مسیح سے تمھاری خطاؤنکی معافی نہووے اور روح قدس سے تمھارے دلکو صفائی نہووے تو تم بہشت کے آرام اور عیش و عشرت میں جولاثانی ہی کیونکر داخل ہوو گے *

رعیت* میں تمھاری بات ضرور مانونگا کیونکہ میری خیرخواہی کی خاطر تم بہت جانفشانی اور میرے احوال پر نہایت مہربانی کرتے ہو *

زمیندار* فقط تمھارے لئے نہیں بلکہ عوام کے واسطے مجھے یہی خواہش رہتی ہی کہ خدا اپنے خلق کو اپنا عزیز بناوے بلکہ روز و شب خدا سے یہہ مناجات کرتا ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے سب آدمی کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے *

رعیت* تمھاری اِن باتونکے سننے سے میں نہایت خوش ہوا اب رخصت ہوتا ہوں فرصت کے وقت پھر آؤنگا *

تمام شد

CALCUTTA:

PRINTED FOR THE CHRISTIAN TRACT AND BOOK SOCIETY AT THE CHURCH MISSION PRESS.